نمبر : 2231

کتاب کا نام... :- مثنوی معنوی۔ دفتر سوم

مصنف .... :- مولانا محمد جلال الدین رومیؒ

مہر ومالک.. :- منجانب خاندان ولی اللہ، احمد آباد۔ ۱۳۳۷ھ۔ خاندان ولی اللہ

سائز............ :- 27x17 سطور... :- ۱۵

اوراق .... :- ۱۸۲ (صفحات: ۳۶۴) کاتب .... :- ضیاء الدین ابوبکر بن ابی القاسم

تاریخ کتابت.. :- بدھ ۱۷ ذی الحجہ ۱۱۶۳ھ / ۱۷ نومبر ۱۷۵۰ء

خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- تصوف

آغاز............. :- بسم اللہ. رب یسر وتمم بالخیر. الحکم جنود للّٰه یُقَوی بها
ارواح المریدین ویُنزه علمهم عن شائبته الجهل وعدلهم عن
شائبته الظلم وجودهم عن شائبته الریا وحُلمهم عن شائبته
السفه

اختتام .... :-

در شکست پای بخشد حق پَری — هم ز قعرِ چاه بگشاید دری
تو مبین کہ بر درختی یا بچاه — تو مرا بین کہ منم مفتاح راه
گر تو خواهی باقی این گفت وگوی — ای اخی در دفتر چارم بجو

ترقیمه	:۔	تم الدفتر الثالث من المثنوی للحکیم المولوی المعنوی مع تحشیة فی السابع عشر من ذی الحجه وقت العشاء لیلة الاربعاء سنة ثلث وستین ومأته بعد الالف من الهجرة علی صاحبها افضل الصلوة والتحیه۔ علی ید المفتقر الی الله الغنی الصمد ابی بکر ضیاء الدین عفی عنه بن ابی القاسم سلمه ربه ابن شیخ محمد قدس سره
حالت	:۔	مکمل۔ مجلد۔ کناروں پر کرم خوردہ۔ دوھری جدول۔ مزین ومذھب۔
نوٹ	:۔	اس دفتر میں فہرست کو آخری اوراق میں تحریر کیا ہے۔ دفتر دوم کے مطابق موجودہ دفتر سوم کی کتابت کی شروعات ۷ ذی الحجہ ۱۱۶۲ھ کو کی گئی تھی اور ترقیمہ کے مطابق کتابت کی تکمیل ۱۷ ذی الحجہ ۱۱۶۳ کو ہوئی جس سے معلوم ہوا کہ اس دفتر کی کتابت میں کاتب کو پورا ایک سال اور دس یوم لگے تھے۔

اس دفتر کے صفحہ ۲۵۰ کے حاشیہ میں مثنوی معنوی کی شرح مکاشفات رضوی کے مصنف اور احمد آباد کے مشہور کُردی خانوادے کے عالم محمد رضا کی اہم تحریر منقول ہے جس میں مثنوی معنوی کی حکایت بعنوان ''آن زن کہ فرزندش نمی زیست'' کے تعلق سے محمد رضا لکھتے ہیں کہ اس مقام تک وہ شرح لکھ چکے تھے کہ ان کا اکلوتا لڑکا انتقال کرگیا.....

اس دفتر میں بھی سابقہ دفتروں کی طرح بے شمار حاشیے ہیں۔ سب سے زیادہ سید سیف اللہ المولی المدقق کے ہیں۔ کاتب نے ان کے نام کے ساتھ سلمہ ربہ لکھا ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ بارھویں صدی ھجری میں حیات تھے۔